بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

تاسیس ۱۹۱۳ء

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	یکم ذوالحجہ ۱۳۹۹ھ ۔ ۲۳ اخاء ۱۳۵۸ ہش ۔ ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۴۱

ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ خلوص نیت سے فعال خدمت انجام دے

یہ کام میرا یا آپ کا نہیں ۔ یہ خدا کا کام ہے اور وہ خود سامان پیدا کرے گا

مجلس خدام الاحمدیہ کے سبکدوش ہونے والے صدر صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی ضیافت سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۲۲ اخاء / اکتوبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ فعال طریقے سے اور خلوص نیت کے ساتھ احمدیت کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ سے اس کے افضال و برکات حاصل کر کے انہیں اس کی مخلوق تک پہنچائے۔

حضور ایدہ اللہ نے آج یہاں دوپہر ایوانِ محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سبکدوش ہونے والے صدر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کو الوداع کہنے کی غرض سے دی گئی ضیافت میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہماری جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی نعمتوں کو حاصل کرنے والی جماعت ہے اس لئے اس جماعت کا کام میرا یا آپ کا کام نہیں یہ اللہ کا کام ہے وہ خود اس کے لئے سامان پیدا کرتا ہے اور اس کے فضل اور رحمت کے دروازے ہر احمدی پر کھلتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے افضال اور برکتوں کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے یہ شرط لگائی ہے کہ اس کے بندے اس کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کریں تب ہی وہ خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کو جذب کرنے والے بن سکیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کی تاریخ میں شروع سے لے کر آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ایک صدر کے دور کے بعد انحطاط اور تنزل ہوا، ہر صدر نے مجلس کے کام کو پہلے سے آگے بڑھایا۔ حضور نے فرمایا کہ ذاتی خدمت ہو یا اجتماعی کام اصل نکتہ سمجھنے والا یہ ہے کہ ہم کچھ چیز نہیں ہیں۔ ہر چیز خدا سے ملتی ہے۔ دعا سے، ایثار سے اور محبت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کر کے۔ اسلامی تعلیم کو اپنے سینے میں، اپنی روح میں اچھی طرح گاڑنے کے بعد اور دنیا تک اسے پہنچانے سے ہی سب کچھ ملتا ہے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ ہم اس راز کو سمجھنے والے بنیں جو کہ اصل میں تو کوئی راز نہیں لیکن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والوں نے اسے راز بنا دیا ہے۔ اور خدا کرے کہ جس طرح سے اب تک ہمارا خدا کے ساتھ معاملہ ہے قیامت تک جماعت کا قدم آگے سے آگے ہی بڑھتا چلا جائے اور خدا تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں پہلے سے بڑھ چڑھ کر ہم پر نازل ہوتی رہیں۔

بعد ازاں حضور نے دعا فرمائی۔

اس سے پہلے ضلع کراچی کے قائد مکرم رشید احمد صاحب طارق نے مجلس خدام الاحمدیہ کے ارکان کی طرف سے الوداع ہونے والے صدر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا اور صاحبزادہ صاحب موصوف کے ساڑھے چار سالہ دور میں ان کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ طارق صاحب نے کہا کہ صاحبزادہ صاحب اوائل ۱۹۷۵ء میں صدر بنے۔ اس کے بعد ان کا دور نہایت کامیاب دور تھا جس پر ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اپنی خدمات خدا تعالیٰ کے خاص فضل، امامِ وقت کی رہنمائی اور دعاؤں اور اپنی خداداد صلاحیتوں سے انجام دیں۔ سپاس نامہ میں کہا گیا کہ صاحبزادہ احمد صاحب بلند حوصلہ، بہترین قوتِ فیصلہ رکھنے والے وجود اور بہترین دماغی صلاحیتیں رکھنے والے صائب الرائے، سنجیدہ و

(باقی صہ ۵ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ اخاء / اکتوبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع انصار اللہ میں نمائندگی اور ناظمینِ اضلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے جن اضلاع کی طرف سے اجتماع میں شمولیت کی صد فیصد نمائندگی کی اطلاع موصول ہو چکی ہے ان اضلاع کے عہدیدار مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

صفِ اوّل:-

اضلاع بہاولپور - مردان - پشاور - سانگھڑ۔

وسطی صف:-

مندرجہ ذیل اضلاع کی طرف سے تسلی بخش اطلاعات مل رہی ہیں:-

اضلاع:- ملتان - ساہیوال - شیخوپورہ - گوجرانوالہ - سیالکوٹ - بہاولنگر - گجرات - جہلم - سکھر - لاڑکانہ - کراچی - بدین۔

آخری صف:-

مندرجہ ذیل اضلاع کو اپنا قدم تیز کرنے کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

اضلاع:- جھنگ - لاہور - آزاد کشمیر - ہزارہ - مظفر گڑھ - رحیم یارخان - سرگودھا - راولپنڈی - اٹک - خیرپور - نواب شاہ - تھرپارکر۔

جو ابھی کسی صف میں شامل نہیں:-

مندرجہ ذیل اضلاع کی طرف سے نمائندگی کی بالکل اطلاع نہیں، فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

اضلاع:- قصور - وہاڑی - ڈیرہ غازیخان - بنوں - کوہاٹ - ڈیرہ اسمٰعیل خان - میانوالی - دادو

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت کے ماتحت احباب جماعت کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال ہمارا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ فتح ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء کو مرکزِ سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب اس مبارک جلسہ میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

پبلشر:- مسعود احمد ۔ پرنٹر:- سید عبدالحی ۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ

۳۰ر ذیقعد ۱۳۹۹ھ

۲۳ر اخاء ۱۳۵۸ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُور کی گمراہی اور اس سے بچنے کا طریق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کافروں کو عذاب شدید سے ڈرایا ہے اور اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ وہ بہت دُور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دُور کی گمراہی سے کیا مراد ہے؟ ظاہری لحاظ سے کافر وہ لوگ تھے جو مشرک تھے یعنی ماسوی اللہ کی پرستش کرتے تھے اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ کی لائی ہوئی ہدایت کے منکر تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے وجود باری کے انکار اور شرک کو اور اسی طرح رسولوں کے انکار کو جو کفر پر دلالت کرتا ہے دُور کی گمراہی قرار نہیں دیا ہے۔ بلکہ دُور کی گمراہی بعض اور ہی باتوں کو ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کافروں کو ملنے والے عذاب شدید اور ان کے دُور کی گمراہی میں مبتلا ہونے کی وجوہات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝

(ابراہیم آیات ۳ و ۴)

ترجمہ:۔ انکار کرنے والوں (یعنی کافروں) کے لئے ایک سخت عذاب (مقدر) ہے (یہ وہ لوگ ہیں) جو آخرت کے مقابلہ میں اس ورلی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی) اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور اسے کجی اختیار کرکے (حاصل کرنا) چاہتے ہیں۔ یہ لوگ دُور کی گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دُور کی گمراہی جس کی وجہ سے کافروں کے لئے عذاب شدید مقدر کیا جاتا ہے کافروں میں پائی جانے والی تین باتوں کو ٹھہرایا ہے:۔

(۱) آخرت کے مقابلہ میں دُنیا کی زندگی کو ترجیح دینا اور تمام تر دنیا میں ہی مگن رہنا۔
(۲) دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کے راستہ سے روکنا اور انہیں حق کو قبول نہ کرنے دینا
(۳) اللہ کے راستہ کو کجی اختیار کرکے حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔

یہ تینوں چیزیں ایسی ہیں کہ جن لوگوں میں یہ پیدا ہو جاتی ہیں ان کے زیر اثر وہ کفر کی راہ اختیار کئے بغیر نہیں رہتے۔ گمراہی کی اصل جڑ دنیا کی محبت ہی ہوتی ہے اس کی وجہ سے ہی لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی کا انکار کرتے ہیں یا دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرا کر ان کی پرستش کرتے ہیں اور جب خدا تعالیٰ اپنے کسی مامور کو ان کی اصلاح کی غرض سے مبعوث فرماتا ہے تو اس پر وہ ایمان نہیں لاتے اور اس کو اور اس کی لائی ہوئی ہدایت کو رد کر دیتے ہیں۔ جن قوموں یا جن افراد میں دنیا کی محبت اس حد تک جڑ پکڑ لیتی ہے کہ وہ آخرت کو فراموش کر دیتے ہیں وہ دوسروں کو بھی اللہ کا راستہ اختیار کرنے سے روکنے لگتے ہیں اور ان کو بھی اپنا ہم خیال بنا کر دوسروں کو بھی گمراہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے ایک اور خرابی ان میں یہ پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ صریحاً کجی اختیار کر رہے ہوتے ہیں پھر بھی اپنی جگہ مطمئن ہوتے ہیں کہ یہی حق ہے اور یہی مقتضائے فطرت ہے۔ ان تین بنیادی خرابیوں کا ہی یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ ان کی اصلاح کے لئے اپنے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے تو وہ اس کا نہ صرف انکار کر دیتے ہیں بلکہ اُس کی مخالفت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں اور اسے اذیتیں پہنچانے اور دُکھ دینے میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت قریش مکہ ان تینوں خرابیوں میں مبتلا تھے۔ اسی لئے انہوں نے نہ صرف آپؐ پر ایمان لانے سے انکار کیا بلکہ آپؐ کی اور آپ پر ایمان لانے والوں کی مخالفت کرنے اور انہیں اذیتیں دینے میں انتہا کر دکھائی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان تین بنیادی خرابیوں کو ضَلَالٍ بَعِيدٍ یعنی دُور کی یا بالفاظ دیگر پرلے درجہ کی گمراہی قرار دیا ہے۔

یہ تین بنیادی خرابیاں (یعنی آخرت کے مقابلہ میں ورلی زندگی کو ترجیح دینا، دوسروں کو اللہ کا راستہ اختیار کرنے سے روکنا، کج راہیں اختیار کرکے اللہ کا راستہ حاصل کرنے کے زعم میں مبتلا ہونا) ایسی ہیں جن میں آسمانی ہدایت کو قبول کرنے والے بھی اپنی سستی غفلت اور ناسمجھی کے نتیجہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ ابراہیم کی آیات ۳ و ۴ میں کافروں کے ان تینوں خرابیوں میں مبتلا ہونے اور عذاب شدید کا مستحق بننے کے ذکر کے بعد بنی اسرائیل کو حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے کے باوجود ان خرابیوں میں مبتلا ہونے کی صورت میں دی جانے والی تنبیہہ کا ذکر فرماتا ہے اور وہ تنبیہہ یہ ہے:۔

لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝

(ابراہیم آیت ۸)

ترجمہ:۔ (اے بنی اسرائیل) اگر تم شکرگزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دونگا اور اگر تم نے ناشکری کی تو (یاد رکھو) میرا عذاب یقیناً سخت (ہوا کرتا) ہے۔

اور پھر خود حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی بنی اسرائیل کو ایمان لانے کے باوجود ان خرابیوں میں مبتلا ہونے سے خبردار فرمایا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس تنبیہہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

(ابراہیم آیت ۹)

ترجمہ:۔ اور موسیٰ نے (اپنی قوم سے یہ بھی) کہا تھا کہ اگر تم اور جو (دوسرے لوگ) زمین میں بستے ہیں سب (کے سب) کفر اختیار کر لو تو (اس میں خدا کا کوئی نقصان نہیں ہو سکتا کیونکہ) اللہ یقیناً بے نیاز اور بہت ہی تعریفوں والا ہے۔

بنی اسرائیل کو ملنے والی ان ہر دو تنبیہات سے ظاہر ہے کہ مامور من اللہ پر ایمان لانے اور آسمانی ہدایت کو قبول کرنے کے باوجود اس امر کا خطرہ ہوتا ہے کہ مومن دنیا کی محبت میں

(بقیہ پر صفحہ ۷)

جبینِ شوق نہ تو اُس کے سنگِ در سے اُٹھا

نظر نہ اپنی شبِ آرزو کے در سے اُٹھا
وہ دیکھ شعلہ سا اک وادیٔ سحر سے اُٹھا

عطا کر آگہی ایسی کہ روشنی ہو جائے
غبارِ جہل کا پردہ مری نظر سے اُٹھا

وہ بوجھ میرا دلِ ناتواں اُٹھا لایا
جو مہر سے نہ ستاروں سے نَے قمر سے اُٹھا

یہ بزمِ نُور ہے یاں بے ضمیر کا کیا کام
جو بے بصر تھا مرے حلقۂ اثر سے اُٹھا

کسی کے واسطے جینا کسی کا ہو رہنا
یہ بارِ عشق فقط ایک دیدہ وَر سے اُٹھا

ہر ایک شَے سے خُدا تجھ کو بے نیاز کرے
جبینِ شوق نہ تو اُس کے سنگِ در سے اُٹھا

نصیرؔ مہر و وفا کی صدا لگاتا تھا
دیا ہے کس نے یہ درویشِ رہگذر سے اُٹھا

نصیر احمد خاں۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن حکیم اور دورِ حاضر کی ایجادات اور انکشافات

مکرم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر فاضل سابق استاذ جامعہ احمدیہ جال احمد نگر

(۲)

(۲) دفرت کے بعد دوسرا لفظ ھُدھُد ہے۔ یہ لفظ بھی اپنے اندر بڑی وسعت رکھتا ہے اس کا مادہ ھدھد ہے۔ لغت میں ھدھد کے معنی دوی البحر اور اصوات الجن کے لکھے ہیں یعنی سمندر کی گونج اور ایسی آوازیں جو سنائی تو دیں لیکن بولنے والے سامنے نہ ہوں۔ اسی بناء پر ایک ایسے پرندے کا نام ھدھد رکھا گیا ہے جس کی عادت ہے کہ وہ درختوں کی شاخوں میں پوشیدہ بیٹھ کر اس طرح چونچ مارتا رہتا ہے جس طرح چکی کو ٹھنگورنے والا لوہے کی منقار سے چکی کے پاٹ کو ٹھنگورتا ہے۔ اسی لئے پنجاب کے بعض علاقوں میں ھُدھُد کو "چکی راہ" کہتے ہیں۔ اور بعض علاقوں میں "ترکھان پکھی" کہتے ہیں ایسے ہی ھُدھُد کے متعلق اقرب میں لکھا ہے کنیۃ ابوالاخبار یعنی ھُدھُد کی کنیت ابوالاخبار بھی ہے۔ یعنی خبریں پہنچانے والا اور پھر لکھا ہے کہ عرب لوگ کسی شخص کی بصارت اور تیز نگاہی کی تعریف کرنا چاہیں تو اس کے متعلق کہتے ہیں۔

فلانٌ اَبْصَرُ مِنْ ھُدھُد

یعنی فلاں شخص ھُدھُد سے بڑھ کر تیز نگاہ ہے اور یہ بات عرب کے لوگ اس بناء پر کہتے ہیں کہ ھُدھُد کے متعلق ان کا خیال ہے کہ زمین اس کے لئے شیشے کی طرح ہے اور وہ زمین کے نیچے کے پانی کو دیکھ لیتا ہے۔

لفظ ھُدھُد کے ان جملہ اوصاف کے پیش نظر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے مخالفوں کے ارادوں اور ان کی سازشوں سے باخبر رہنے کے لئے ایک ایسا محکمہ قائم فرمایا ہوا تھا۔ جو نہایت تیز رفتاری سے ان کو دشمنوں کی خبریں خفیہ طور پر پہنچاتا رہتا تھا اور انہیں یہ اطلاعات ایسے خفیہ انداز میں ملتی تھیں کہ خود آپ کے ساتھ رہنے والے لوگوں کو بھی یہ معلوم نہ ہو سکتا تھا کہ یہ اطلاعات کیونکر پہنچتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ کہتے تھے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنات کو مسخر کیا ہوا ہے۔ جو آپ کو خبریں پہنچاتے ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس محکمہ کو پوشیدہ رکھنے کے لئے یہاں تک احتیاط فرمائی ہوئی تھی کہ اس محکمہ کے افسر کا نام اپنی پُرحکمت اور مناسب حال اصطلاح کے مطابق ھُدھُد رکھ چھوڑا تھا۔ لہذا حضرت سلیمان علیہ السلام کے طیر اور ھدھد سے مراد وہ شعبہ ہے جس کا کام پوشیدہ طور پر اطلاعات حاصل کرنا اور آپ تک پہنچانا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کا قرآن شریف میں اس لئے ذکر فرمایا ہے۔ تاکہ بتایا جائے۔ کہ ایک وقت ایسا بھی آنے والا ہے کہ اسلام اور خدام اسلام کی خدمت بجالانے کے لئے کچھ ایسی ایجادات وجود میں آئیں گی جو اصوات الجن کے مشابہ ہوں گی۔ یعنی آوازیں تو سنی جائیں گی مگر بولنے والے سامنے نہیں ہوں گے۔ اور پھر ایسے آلات بھی پیدا ہو جائیں گے کہ دور بیٹھے بولنے والے بھی نظر آنے لگ جائیں گے۔ سو یورپ کے موجدوں نے آج ٹیلیگرام۔ ٹیلیفون۔ ریڈیو۔ لاسلکی اور پھر ٹیلی ویژن جیسی ایجادات کردی ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ یہ ایجادات فی الحال انہی کی ملکیت ہے اور انہی کی ایجاد کردہ ہیں لیکن کل کو یہ تمام ھُدھُد اسلام کی خدمت کے لئے مسخر ہونے والے ہیں ھُدھُد کا ذکر قرآن شریف کی سورہ نمل میں ہے۔ اور سورہ نمل کا خاص لگاؤ پندرھویں صدی سے ہے۔ لہذا پندرھویں صدی میں یہ آلات کفر و ضلال کی نسبت اسلام اور ایمان کے زیادہ خدمت گزار اور زیادہ فرمانبردار ثابت ہوں گے۔ انشاء اللہ

علاوہ ازیں علامہ محمد بن سیرینؒ کی کتاب تعبیر الرؤیاء میں لکھا ہے کہ

"ھُدھُد کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے۔ جو سلطان کا خادم ہو۔ بہت سی معلومات رکھتا ہو اور بادشاہ کو ایسی باتیں بتاتا ہو جس سے اس کے ملک میں زیادتی ہو۔ اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ھُدھُد کی تعبیر ایسے حساب دان منشی سے کی جاتی ہے جو صاحب بصیرت ہو اور صاحب ہیبت ہو"

یہ تعبیر بھی ہمارے موقف کی مؤید ہے علاوہ ازیں تعبیر کے لفظ "حساب دان" کو ملحوظ رکھا جائے تو کمپیوٹر بھی شاید ھُدھُد کی تفسیر ہو۔

کشش ثقل

دورِ حاضر میں جہاں یہ علم ہوا کہ زمین گردش کر رہی ہے۔ وہاں یہ بھی علم ہوا کہ زمین میں کشش ثقل پائی جاتی ہے ہمارے زمانے سے پہلے کسی کے تصور میں بھی یہ بات نہ تھی کہ زمین میں کشش پائی جاتی ہے لیکن ہمارا وہ خدا جو خالق ارض و سما ہے اس نے اپنے پیارے محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہہ دیا تھا کہ

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتًا

(سورہ مرسلات)

یعنی کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم نے زمین میں ایک ایسی کشش رکھ دی ہے جو ہر جاندار اور بے جان چیز کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔

لغت عرب میں کَفَتَ الشَّیْءَ کے معنی ہیں ضَمَّہٗ اِلٰی نَفْسِہٖ (منجد) یعنی کسی کو کھینچ کر اپنے ساتھ لگانا۔ سو یہ بھی قرآن شریف کا کمال ہے کہ اس نے قریباً آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے ہمیں بتا دیا کہ زمین میں کشش ثقل پائی جاتی ہے۔

ٹیپ ریکارڈ

مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْہِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ (ق)

یعنی انسان جو بات بھی اپنے منہ سے نکالتا ہے ایک چست نگران اسے محفوظ کر لیتا ہے۔

غور فرمایئے کہ جب یہ الفاظ نازل ہوئے تھے۔ کیا کسی کے وہم و گمان میں بھی یہ بات آسکتی تھی کہ کسی وقت اللہ تعالیٰ ایک ایسی مشین ایجاد کرا دے گا جو آواز کو قید کر کے اسے محفوظ کر لے گی۔ اور پھر یہ آواز رفتہ ہر وقت دوبارہ سنی جا سکے گی لیکن آج یہ مشین ببانگ دہل یہ اعلان کر رہی ہے کہ قرآن شریف بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اور یہ کہ انسان جو بات بھی منہ سے نکالتا ہے۔ وہ ضائع نہیں ہوتی بلکہ فضا میں محفوظ رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جب چاہے اسے دوبارہ سنا سکتا ہے۔

ایئرکنڈیشنر (AIR CONDITIONER)

لَا یَرَوْنَ فِیْہَا شَمْسًا وَّلَا زَمْہَرِیْرًا (الدھر)

یعنی اہل جنت جب جنت میں ہوں گے تو وہاں نہ تو موسم گرما کی حرارت انہیں تنگ کرے گی اور نہ موسم سرما کی سخت ٹھنڈک انہیں پریشان کرے گی۔ بلکہ وہاں ہوا کی کیفیت معتدل ہوگی اور ہر شخص کی طبیعت کے مطابق ہوگی

لہذا اللہ تعالیٰ نے اپنے اس دعوے صحت کی گواہی دلانے کے لئے زمانہ حال میں ایک ایسی مشین ایجاد کرا دی ہے جو مکانات کو اور چلتی پھرتی گاڑیوں کو ہر شخص کی طبیعت کے تقاضا کے مطابق گرم اور ٹھنڈا رکھ سکتی ہے۔ اور اپنے عمل سے قرآن شریف کے منجانب اللہ ہونے پر گواہی دے رہی ہے۔

زندگی کی ابتداء پانی سے ہوئی

دورِ حاضر کے سائنسدان بڑی تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ زندگی کی ابتداء سب سے پہلے پانی سے ہوئی۔ لیکن قرآن شریف نے آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے بیان فرما دیا تھا کہ

جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ

یعنی ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے بنایا ہے۔

سبحان اللہ قرآن شریف کی صداقت ہر دور نئے سے نئے پیرائے میں ثابت ہوتی جاتی ہے

فرعون کی لاش

قرآن شریف کے نزول سے قریباً دو ہزار سال پہلے فرعون غرق ہوا تھا۔ اور جب وہ غرق ہو رہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اَلْیَوْمَ نُنَجِّیْکَ بِبَدَنِکَ لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَکَ اٰیَۃً۔

آج ہم تیرے بدن کو نجات دیں گے تاکہ تو اپنے پیچھے آنے والوں کے لئے نشان ٹھہرے۔

یہ ایک عظیم پیشگوئی ہے جو فرعون کے غرق ہونے کے دو ہزار سال بعد قرآن شریف میں کی گئی بائیبل میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے۔ قرآن شریف میں اس پیشگوئی کے الفاظ میں لفظ "خلف" استعمال فرمایا ہے۔ اس کی بجائے نہ تو یہ فرمایا کہ لِتَکُوْنَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اٰیَۃً اور نہ تو یہ فرمایا کہ لِتَکُوْنَ اٰیَۃً اور نہ تو یہ فرمایا کہ لِتَکُوْنَ لِمَنْ بَعْدَکَ اٰیَۃً۔ بلکہ فرمایا لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَکَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیۃ۔ لفظ "خلف" اپنی جگہ پر دو پیشگوئیوں کا حامل ہے۔ پہلی پیشگوئی یہ ہے کہ اے فرعون آئندہ ملتِ اسلامیہ میں بھی کچھ فرعون پیدا ہوں گے اور دوسری پیشگوئی یہ ہے کہ ان فرعونوں کے مقابلہ میں مثیل موسیٰ بھی پیدا ہوں گے کیونکہ لِکُلِّ فِرْعَوْنٍ مُوْسیٰ ایک مسلمہ حقیقت ہے اور یہ عجیب بات ہے کہ فرعون کی لاش اس وقت تک ظاہر نہیں ہوئی جب تک کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف نہیں لائے۔ جب حضور دنیا میں تشریف لے آئے تو بعد میں فرعون کی لاش بھی ظاہر ہو گئی۔ میں نے ذاتی طور پر تو تحقیق نہیں کی البتہ میں نے ایک اخبار میں پڑھا تھا کہ یہ لاش ۱۹۱۲ء میں ظاہر ہوئی تھی اور اب بھی وہ محفوظ ہے اور زبانِ حال سے کہہ رہی ہے کہ ؎

دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو
میری سنو جو گوشِ نصیحت نیوش ہے

اعلان برائے معزز مہمانان سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء

ربوہ میں ۲۶ تا ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو منعقد ہونے والے سالانہ اجتماع انصار اللہ میں شمولیت کے لئے مرکز میں تشریف لانے والے معزز مہمانوں کی سہولت کے پیش نظر انشاء اللہ تعالیٰ

"نظامت استقبال"

کے معاونین ربوہ ریلوے اسٹیشن اور بس سٹینڈ نیز

دارالضیافت

میں آپ کی خدمت کے لئے موجود ہوں گے۔ وہ اپنے بازوؤں پر بیج کے ذریعہ پہچانے جاسکیں گے۔ رہائش وغیرہ کے سلسلہ میں معلومات حاصل کرنے کی خاطر ان سے رجوع فرمائیں۔ اس نظامت میں حسب ذیل دو انصار صدر محترم کی منظوری سے نائبین کے فرائض ادا کریں گے۔

۱۔ مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب امرتسری
۲۔ " سید نذیر احمد شاہ صاحب

ربوہ میں ورود فرماتے ہی رہائش گاہ مہمانان کا نقشہ ملاحظہ فرمائیے اور عند الضرورت معاونین استقبال کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

اھلاً و سھلاً و مرحباً

(شبیر احمد منتظم استقبال سالانہ اجتماع انصار اللہ - ربوہ)

وقفِ عارضی کی اہمیت

(مکرم عبد المالک صاحب دار الذکر۔ لاہور)

ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ آخری زمانہ میں اسلام غالب آئے گا اور اس کا غلبہ تمام ادیان پر ہوگا اور قرآن کی حکومت تمام دلوں پر قائم ہوگی۔ اس غرض کے لئے کہ اسلام کی سربلندی ہو یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کریں اور ہماری زندگیوں کا ایک ہی مقصد ہو اور وہ یہ کہ اسلام ساری دنیا میں غالب ہو جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر احمدی اپنی زندگی وقف کرے جس کی اہمیت آپ نے درج ذیل الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دوم صفحہ ۹۸ - ۹۹)

اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی زندگی وقف کرنے والے کسی دینی اور دنیوی نعمت سے محروم نہیں رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر رنگ میں اپنے فضلوں سے نوازتا ہے اور اس راہ میں اس قدر مزہ اور لطف انسان کو آتا ہے کہ اس کا عرفان ایک واقفِ زندگی کو ہی معلوم ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء جو اس مشن کو لے کر آتے ہیں اور ساری دنیا کے لئے نمونہ ہوتے ہیں وہ بس ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی خاطر وقف کر کے گزار دیتے ہیں۔ وہ سب سے زیادہ صاحب تجربہ ہوتے ہیں اور ان کا نمونہ واجب العمل اور واجب الاطاعت بھی ہوتا ہے اس لئے اسی زمانہ کے مامور اور محبوبِ خدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:

"میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔"

پھر فرماتے ہیں:-

"پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہوگا بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں اسلام کی خدمت سے رک نہیں سکتا... پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا تعالیٰ کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۰۰)

حضور کی واضح اور پرسوز ہدایات اور پھر حضور کا ذاتی نمونہ اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ ہم بھی جو حضور کے خادم ہیں آپ کے ارشادات پر عمل کریں تاکہ اشاعت اسلام اور غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہو جائیں۔ اس امر کی طرف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو توجہ دلائی اور جماعت کے لئے تحریک وقفِ عارضی کی سکیم ۱۹۶۶ء میں جاری فرمائی جس کے بارہ میں خود حضور نے فرمایا:-

"میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں۔" (الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

۳۔ ایک واقف زندگی کو عرصۂ وقف میں کیا کام کرنے پڑیں گے اس کی تفصیل خود حضور نے بیان فرمائی کہ:-

"بڑے بڑے کام جو ان دوستوں کو کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظم کرنا ہوگا۔ دوسرے بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہیئے ان دوستوں واقفین سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا۔" (الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۶۶ء)

حضور نے اس امر کی اس قدر تاکید احباب جماعت کو فرمائی ہے کہ آپ فرماتے ہیں:-

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے۔" (الفضل ۱۷ نومبر ۱۹۶۷ء)

یہ تحریک ہنگامی نہیں ہے بلکہ دائمی اور مستقل تحریک ہے اور اس میں ہمیشہ اور ہر سال حصہ لینا لازمی اور ضروری ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اس عظیم الشان تحریک کی افادیت کی اہمیت واضح کرنے کیلئے حضور نے فرمایا کہ:-

"مربیوں کو بھی چاہیئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔" (الفضل ۲۷ اگست ۱۹۶۹ء)

پس ہمارا فرض ہے کہ اس روحانی تحریک کے بارہ میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والے اور اپنی زندگی کے کچھ ایام جو دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کے ہیں اس کی رضا اور محبت اور رحمت کے حصول میں گزارنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمالی انگلستان کا تربیتی دورہ

(مکرم مولوی انیس الرحمان صاحب شاہد مبلغ مقیم انگلستان)

مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل امام مسجد فضل لنڈن نے انگلستان کے جملہ جماعتوں کے دورہ کے سلسلہ میں جماعت ہائے احمدیہ شمالی انگلستان (جس میں یارک شائر اور لنکا شائر کی آٹھ جماعتیں شامل ہیں) کا تفصیلی دورہ فرمایا۔ آپ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۹ء شام سات بجے ہڈرزفیلڈ مشن ہاؤس میں پہنچے۔ مکرم منیر الدین صاحب شمس اور مکرم محمد یامین ندیم صاحب آپ کے ہمراہ تھے۔ پہلے روز آپ نے مشن ہاؤس میں مجلس خدام الاحمدیہ ہڈرزفیلڈ کے جلسہ میں شرکت فرمائی۔ ان کے کام کا جائزہ لیا اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے موجود افراد سے جماعت کی بہبودی اور بھلائی کے سلسلہ میں مشورے فرمائے۔ یہ اجلاس شام سات بجے سے لے کر رات دس بجے تک جاری رہا۔ اگلے روز ۱۶ ستمبر کو مشن ہاؤس میں مقامی جماعت کا جلسہ منعقد کیا گیا جس میں یک صد کے قریب مرد و زن شامل ہوئے۔ آپ نے اپنے خطاب میں باہمی اخوت و محبت پیدا کرنے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی حکمت اور تعمیر مساجد کی اہمیت بیان کرتے ہوئے نوجوان نسل کی صحیح تربیت کے سلسلہ میں اہم ذمہ داریوں کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔

جلسہ عہدیداران یارک شائر و لنکا شائر

۱۶ جولائی کو مشن ہاؤس میں جملہ جماعتوں کے عہدیداران کا اجلاس تین بجے بعد دوپہر بلایا گیا۔ اس اجلاس میں سب سے پہلے خاکسار نے محترم مولانا کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کا یقین دلایا۔ بعد میں آپ نے اپنے خطاب میں جملہ عہدیداروں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نیز آپ نے نئی نسل کی صحیح تربیت کرنے کے لئے مراکز یا مساجد قائم کرنے کی اہمیت بیان فرمائی۔ اس اجلاس میں جملہ عہدیداران کا تعارف بھی کروایا گیا۔ اس اجلاس میں پانچ جماعتوں کے ۳۰ کے قریب عہدیداران شامل ہوئے۔ اسی روز آپ نے ہڈرزفیلڈ میں متعدد گرجے اور دیگر مسلمانوں کی مساجد دیکھنے تشریف لے گئے جن میں مسجد بلال، مسجد نور، اور عیسائیوں کے دو گرجے Spritus Baptists Mission alist Mission۔ نیز سکھوں کے ایک گوردوارے پر تشریف لے گئے۔ اسی روز شام روچڈال تشریف لے گئے جہاں ایک نئی جماعت کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ۱۷/۹/۷۹ کو بریڈفورڈ میں ایک نئے مرکز کے سلسلہ میں ایک مکان دیکھنے تشریف لے گئے جو کہ شہر کے اہم مقام لیڈز روڈ پر واقع ہے۔ اس مکان کی کونسل نے پیشکش کی ہے۔ اس موقع پر مقامی جماعت کے جملہ عہدیداران موجود تھے۔ اس سلسلہ میں آپ نے سب احباب سے مشورہ کے بعد مکرم صدر صاحب کو کونسل کے ساتھ خط و کتابت کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس روز مذکورہ مقام کے دیکھنے کے بعد آپ نے بلیک برن اور پرسٹن جماعت کا دورہ فرمایا اور جملہ احباب سے ملاقات کی۔ اس موقع پر بعض مریضوں اور بیواؤں کے مکان پر تیمارداری اور تعزیت کے لئے اسی علاقہ کے سابق صدر شیخ صالح محمد صاحب مرحوم کی قبر پر دعا کرنے کیلئے قبرستان تشریف لے گئے اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائی۔

مؤرخہ ۱۷/۹/۷۹ کو پرسٹن جماعت کی میٹنگ مکرم صدر صاحب کے مکان پر بلائی گئی جس میں آپ نے تربیتی تقریر کرتے ہوئے باہمی اخوت و محبت سے زندگی بسر کرنے کی تلقین فرمائی۔ نیز اس موقع پر عہدیداران کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

مؤرخہ ۱۸/۹/۷۹ کو جماعت احمدیہ کیتھلے کی میٹنگ شام تین بجے مکرم صدر صاحب کے مکان پر بلائی گئی۔ اس موقع پر مکرم شیخ صاحب نے تربیتی تقریر فرمائی اور جماعت کی مساعی کو بہت سراہا۔ اس موقع پر تین نوجوانوں نے مختلف مواضیع پر تقاریر کیں۔ اسی روز شام کو چھ بجے لیڈز جماعت کی میٹنگ مکرم حامد صاحب کے مکان پر بلائی گئی جس میں مکرم شیخ صاحب نے حالات کا جائزہ لیا اور مختلف ہدایات دیں۔

مؤرخہ ۱۸/۹/۷۹ کو بریڈفورڈ جماعت کا جلسہ لیڈز روڈ پر واقع ایک مکان پر بلایا گیا جس میں اکثر دوست شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں مکرم شیخ صاحب جملہ احباب سے متعارف ہوئے۔ آپ نے احباب کو تربیتی خطاب فرماتے ہوئے اخوت و محبت سے رہنے اور نسل کی صحیح تربیت کرنے کی طرف توجہ دلائی اور والدین کو خصوصیت سے اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔

مؤرخہ ۱۹/۹/۷۹ کو ہڈرزفیلڈ مشن ہاؤس میں دو انگریز دوستوں سے ملاقات فرمائی جن میں انگریز Alexandar John Foxall جو کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے خاکسار کی زیر تبلیغ ہے سے مکرم شیخ صاحب نے تقریباً دو گھنٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات، مسئلہ تثلیث اور حضرت مسیحؑ کے ابن اللہ ہونے کے مسئلہ پر تفصیل سے گفتگو فرمائی۔ اس موقع پر نئے مبائع مسٹر نذیر احمد وارنز سے بھی ملاقات ہوئی۔

مؤرخہ ۲۰/۹/۷۹ کو مکرم امام صاحب نے مانچسٹر جماعت کا دورہ فرمایا۔ اس موقع پر مانچسٹر جماعت کی طرف سے MUSS SIDE پر واقع Church Hall پر جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے ہوئی جو کہ مکرم منیر الدین صاحب شمس نے کی۔ بعدہٗ مکرم صدر صاحب نے استقبالیہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم شیخ صاحب نے نہایت مؤثر اور دلنشین انداز میں تربیتی تقریر فرماتے ہوئے آپ نے نئی نسل کی صحیح تربیت کرنے کی طرف بہت توجہ دلائی۔ اس سلسلہ میں آپ نے ایک مرکز کے قیام کے سلسلہ میں احباب کی توجہ مبذول فرمائی۔ بعدہٗ آپ نے احباب سے مختلف مشورے کئے جن سے جماعت کی صحیح تربیت ہو اور ان میں بیداری پیدا ہو۔

مؤرخہ ۲۱/۹/۷۹ کو جمعہ کا دن تھا اس روز موقع کی مناسبت سے مکرم شیخ صاحب نے بریڈفورڈ میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے احباب کو بلانے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ جملہ احباب کو لیڈز روڈ پر واقع ایک مکان میں جمعہ پڑھنے کے لئے کہا گیا۔ مکرم امام مسجد شیخ صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ کی تشریح فرماتے ہوئے نئی نسل کی صحیح تربیت کے سلسلہ میں مرکز یا مسجد تعمیر کرنے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے احمدیوں کو اپنی اولاد کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ترغیب فرمائی۔

اس موقع پر آپ نے نماز جمعہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بریڈفورڈ کے کسی مقام پر جس کو مرکز بنایا جا سکے مستقل طور پر نماز جمعہ ادا کرنے کی تاکید فرمائی۔ اس سلسلہ میں خاکسار کو مشن ہاؤس کے علاوہ ایک جمعہ بریڈفورڈ میں پڑھانے کا ارشاد فرمایا۔

نماز جمعہ سے فراغت کے بعد آپ نے جملہ حاضر احباب سے ملاقات کی۔ اس کے بعد بعض غیر حاضر احباب کے گھروں پر ان سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کے ایک ہفتہ کے دورہ کے نتیجہ میں جملہ احباب میں ایک نئی روح اور نئی زندگی پیدا ہوئی اور احباب جماعت میں ایک نیا ولولہ اور جوش پیدا ہوا۔ بعض احباب کی رائے میں یہ پہلی نوعیت کا تفصیلی دورہ تھا۔ واضح رہے کہ جملہ جماعتوں کے دورہ کے موقع پر خاکسار ان کے ہمراہ ہر مقام پر جاتا رہا۔ نیز اس دورے میں آپ خاکسار کو وقتاً فوقتاً ہدایات بھی دیتے رہے۔

اس موقع پر مختلف دوستوں نے چائے اور کھانے کا اہتمام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و محبت میں برکت ڈالے ہم جملہ افراد مکرم شیخ صاحب کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے اس دورے میں ہمیں قیمتی نصائح سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی تقاریر سے کما حقہٗ مستفید ہونے، اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرنے اور حقیقی احمدی بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ضروری گذارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح الفضل میں بھی مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں تمام احباب سے گذارش ہے کہ وہ کسی بھی پلاٹ یا مکان وغیرہ سے متعلق سودا کرتے وقت اپنی ہر طرح سے قانونی تسلی کر لیا کریں۔ صرف اس بات پر ہی اکتفا نہ کیا کریں کہ الفضل میں اشتہار چھپا ہوا ہے۔ تاکہ بعد میں کسی قسم کی کوئی قباحت پیدا نہ ہو

(مینجر الفضل ربوہ)

نئی رُوح اور نئی زندگی سے ہمکنار کرنے والا

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بائیسواں ۲۲ سالانہ اجتماع

چھبیس ۲۶ ستائیس ۲۷ - اٹھائیس ۲۸ اخاء ۱۳۵۸ ہش
اکتوبر ۱۹۷۹ء

کو

دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے رُوح پرور ماحول میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اس کی عظیم رُوحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی رُوح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔

مرزا طاہر احمد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایصالِ ثواب

ایک مخلص خاتون مکرمہ انور بیگم صاحبہ زوجہ محترم مرزا شریف احمد صاحب فیصل آباد (جو چند ماہ پہلے وفات پا کر بہشتی مقبرہ میں آسودہ خواب ہیں) کے متعدد لواحقین نے ایصالِ ثواب کی غرض سے ماہ جون ۱۹۷۹ء میں -/۴۵۰ روپیہ تعمیر مساجد کی مد میں جمع کروایا تھا۔ اب پھر حسب ذیل لواحقین نے جو رقمیں جمع کروائی ہیں بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۔ مکرم مرزا حمید احمد صاحب (برادر مرحومہ) منڈی بہاؤالدین	۲۰۰-۰۰
۲۔ مکرمہ امۃ السلام صاحبہ بیگم مرزا حمید احمد صاحب 〃	۱۰۰-۰۰
۳۔ مکرم مرزا سعید احمد صاحب ابن 〃 〃 〃	۵۰-۰۰
۴۔ 〃 〃 مجید احمد صاحب 〃 〃 〃	۵۰-۰۰
۵۔ 〃 〃 محمود احمد صاحب 〃 〃 〃	۵۰-۰۰
۶۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب لاہور	۵۰-۰۰
۷۔ مکرم مرزا مبشر احمد صاحب ابن 〃 〃 〃	۵۰-۰۰
۸۔ 〃 مرزا سعید احمد صاحب (بہنوئی مکرمہ انور بیگم صاحبہ مرحومہ) راولپنڈی	۵۰-۰۰
۹۔ مکرمہ ناہید نصرت صاحبہ بنت مرزا سعید احمد صاحب 〃	۵۰-۰۰
۱۰۔ مکرم مرزا رشید احمد صاحب (چچازاد بھائی مرحومہ) کراچی	۵۰-۰۰
۱۱۔ 〃 مرزا عنایت محمد صاحب (بہنوئی مرحومہ) ایبٹ آباد	۵۰-۰۰
۱۲۔ 〃 مرزا محمد صادق صاحب پرویز (ویسٹ جرمنی) محلہ دارالبرکات ربوہ	۵۰-۰۰

ان سب کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ درخواست ہے کہ دیگر احباب بھی اپنے مرحومین کیلئے ایصالِ ثواب کا یہ طریق اپنائیں اور کسی کے مرنے پر جو مختلف بدعات عوام میں رائج ہیں ان سے کلی طور پر احتراز فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ خاص توجہ فرمائیں

جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ہمارا مرکزی سالانہ اجتماع ۲۶-۲۷-۲۸ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع کے اخراجات شروع ہو چکے ہیں۔ اِس مہنگائی کے دَور میں سالانہ اجتماع پر کافی اخراجات ہوتے ہیں۔ مگر مجالس کی طرف سے اِس مَد میں خاطر خواہ وصولی نہیں ہوئی لہٰذا زعماء کرام سے التماس ہے کہ "چندہ سالانہ اجتماع" کی سَو فیصد وصولی کر کے اجتماع پر ساتھ لیتے آئیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

خاکسار کی بیٹی عزیزہ راشدہ ملک کا نکاح ہمراہ ملک انیس الرحمان ابن ملک الطاف الرحمان صاحب ساکن ملتان روڈ لاہور بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ (۱۰،۰۰۰) مہر محترم میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد نے خاکسار کی رہائش گاہ واقع احمد نگر روڈ وزیر آباد پر پڑھا قارئین دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین

(ملک منظور احمد سیمنٹ ڈیلر وزیر آباد)

درخواستِ دُعا

مکرم شوکت حسین صاحب شاد کراچی سے تحریر فرماتے ہیں کہ میرا عزیز بچہ حمایت حسین مسعود جو موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا تھا اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہو گیا ہے۔ اس خوشی میں مبلغ یکصد ۱۰۰/- روپیہ تعمیر مساجد کے فنڈ میں ادا کر دیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ موصوف کو اور ان کے اہل و عیال کو اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر سرائے خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب

(۶)

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ مع مقام وضلع	ادا کردہ رقم
۲۶۲	مکرم میجر نواز احمد صاحب و مکرم پرویز احمد صاحب منہاس ماڈل کالونی کراچی ۲۷	۵۰۰-۰۰
۲۶۳	" محمد اقبال صاحب اوورسیئر بدین شہر	۵۰۰-۰۰
۲۶۴	" چوہدری منیر الدین صاحب و چوہدری مسعود احمد صاحب ساہیوال شہر	۵۰۰-۰۰
۲۶۵	" خلیل الرحمٰن صاحب - بذریعہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ - مقام نامعلوم	۵۰۰-۰۰
۲۶۶	" بشارت احمد محمود صاحب اسلامیہ پارک لاہور - منجانب والد صاحب مرحوم مکرم مرزا محمد صفدر صاحب	۵۰۰-۰۰
۲۶۷	قیادت ضلع لاہور بذریعہ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید قائد ضلع	۱۰۰۰-۰۰
۲۶۸	محترمہ اہلیہ صاحبہ بشارت محمود صاحب اسلامیہ پارک لاہور - منجانب مکرم محمد باقر خان صاحب مرحوم	۵۰۰-۰۰
۲۶۹	مکرم نصیر الدین صاحب منڈی ہیرا سنگھ ضلع ساہیوال	۵۰۰-۰۰
۲۷۰	" چوہدری عبد اللطیف صاحب قائد ضلع خیر پور سکنہ جمال پور	۵۰۰-۰۰
۲۷۱	" قاری شریف احمد صاحب بھیرہ ضلع سرگودھا سابق مراقب مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ	۵۰۰-۰۰
۲۷۲	مکرم سید شفیق احمد صاحب سیالکوٹ شہر - منجانب حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب (والد مرحوم)	۵۰۰-۰۰
۲۷۳	" مشتاق احمد صاحب برتن فروش سیالکوٹ شہر	۵۰۰-۰۰
۲۷۴	" ارشد محمود صاحب گوندل " "	۵۰۰-۰۰
۲۷۵	" اعجاز احمد صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ	۵۰۰-۰۰
۲۷۶	" چوہدری نذیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ	۵۰۰-۰۰
۲۷۷	" بشارت احمد صاحب دارالذکر لاہور	۶۰۰-۰۰
۲۷۸	" خالد اقبال صاحب " "	۵۰۰-۰۰
۲۷۹	" چوہدری فیض عالم خان صاحب چنگوی مع بچگان عزیز آباد - کراچی	۵۰۰-۰۰
۲۸۰	" محمد افضل صاحب قمر گنج مغل پورہ لاہور	۵۰۰-۰۰
۲۸۱	" محمد سلیمان خان صاحب " "	۵۰۰-۰۰
۲۸۲	" حمید منور صاحب نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ	۵۱۰-۰۰
۲۸۳	" چوہدری محمد شریف احمد صاحب گوجرہ ضلع فیصل آباد	۵۰۰-۰۰
۲۸۴	" مجلس اطفال الاحمدیہ حلقہ دہلی گیٹ لاہور	۵۰۰-۰۰
۲۸۵	" مرزا مغفور احمد صاحب ربوہ ضلع جھنگ	۵۰۰-۰۰
۲۸۶	" زرتشت منیر احمد خان صاحب ناظم اطفال ضلع کراچی - کراچی صدر	۵۰۰-۰۰
۲۸۷	" ملی انور صاحب ابڑو - انور آباد ضلع لاڑکانہ (امیر ضلع)	۵۰۰-۰۰
۲۸۸	" چوہدری مقصود احمد صاحب بھیتہ کلاں ضلع شیخوپورہ	۵۰۰-۰۰
۲۸۹	" افتخار احمد صاحب اظہر آف بہاولپور	۵۰۰-۰۰
۲۹۰	" عبد الرحیم صاحب آف گوجرانوالہ	۵۰۰-۰۰
۲۹۱	" فیض اللہ صاحب آف سیالکوٹ	۵۰۰-۰۰
۲۹۲	" ملک اعجاز احمد صاحب سول لائنز لاہور	۵۰۰-۰۰
۲۹۳	" حمید الدین صاحب منڈی ہیرا سنگھ ضلع ساہیوال	۵۰۰-۰۰
۲۹۴	" شیخ منور احمد صاحب چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا	۵۰۰-۰۰
۲۹۵	" مبشر احمد صاحب اوکاڑہ شہر	۵۰۰-۰۰
۲۹۶	" ڈاکٹر محمد اقبال صاحب " "	۵۰۰-۰۰
۲۹۷	" محمد اکرم صاحب خالد محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	۵۰۲-۰۰
۲۹۸	مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰۰-۰۰
۲۹۹	مکرم کریم الدین - فلاح الدین صاحبان سیالکوٹ شہر	۵۰۰-۰۰
۳۰۰	مجلس خدام الاحمدیہ اسلامیہ پارک لاہور	۱۰۰۷-۱۵
۳۰۱	مکرم چوہدری امان اللہ صاحب اوکاڑہ شہر	۵۰۰-۰۰
۳۰۲	پسران مکرم قریشی عبد القادر صاحب اوکاڑہ شہر	۵۰۰-۰۰
۳۰۳	مکرم شیخ لعل محمد صاحب اوکاڑہ شہر	۵۰۰-۰۰
۳۰۴	مجلس خدام الاحمدیہ جمال پور ضلع خیر پور	۶۰۱-۲۰
۳۰۵	منشی عبد الرحمٰن، عبد الرؤف، عبد القیوم صاحبان پسران چوہدری محمد دین صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ	۵۱۰-۰۰
۳۰۶	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب - دارالفضل فیصل آباد	۵۰۰-۰۰
۳۰۷	" عبد الخالق صاحب شاد گنج مغل پورہ لاہور	۵۰۰-۰۰
۳۰۸	مجلس خدام الاحمدیہ بدین شہر	۵۰۰-۰۰

(باقی)

اداریہ بقیہ ص۲

مبتلا ہو کر پھر کفر کی طرف نہ لوٹ جائیں ۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ہدایت فرمائی ہے کہ وہ اپنے ایمان لے آنے کو ہی کافی نہ سمجھیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حضور مسلسل یہ دُعا کرتے چلے جائیں :-

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

(الفاتحہ آیات ۶، ۷)

ترجمہ :- (اے خدا) ہمیں سیدھے راستہ پر چلا اُن لوگوں کے راستہ پر جن پر تُو نے انعام کیا جن پر نہ تو (بعد میں تیرا) غضب نازل ہُوا (ہے) اور نہ وہ (بعد میں) گمراہ (ہو گئے) ہیں ۔

اس سے ظاہر و باہر ہے کہ ایمان لانے کے بعد بھی دُور کی گمراہی سے بچنے کے لئے مومنوں کے واسطے ازبس ضروری ہے کہ وہ سیدھے راستہ پر چلنے یعنی ان لوگوں کے راستے پر چلنے کے لئے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے اللہ تعالیٰ کے حضور مسلسل دعائیں کرتے رہیں اور اس سے کبھی اور کسی حال میں بھی غافل نہ ہوں ۔

درخواست ہائے دعا

☚ خاکسار کو گزشتہ چند ہفتوں میں اپنے ۴، ۵ سالہ پُرانے مرض سردرد کا دو چار مرتبہ دورہ پڑ چکا ہے ۔ کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دُعا ہے ۔

خاکسار کے والد صاحب مکرم مرزا مبارک احمد صاحب کے دل کی بیماری سے کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دُعا ہے ۔

خاکسار کے دو امتحانوں میں نمایاں کامیابی اور ملازمت کی کراچی ٹرانسفر کروانے کی کوشش میں کامیابی کے لئے درخواست دُعا ہے ۔

حیدرآباد کے احمدی طلباء فرسٹ ایئر اور انٹر کے امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں ۔ کامیابی کے لئے درخواست دُعا ہے ۔

(مرزا مظفر احمد ایم ۔ اے ایل ایل بی سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد)

☚ محترمہ فضیلت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر احمد صاحب ملہی آف فیروزوالہ بعض عوارض کی وجہ سے علیل ہیں ۔ جملہ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

میری ماموں زاد ہمشیرہ کو بعض ذہنی پریشانیاں لاحق ہیں ان کے ازالہ کے لئے جملہ احباب دعا فرمائیں ۔ (فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ۔ فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ)

☚ عزیزم عبد الحی صاحب انجم طالب علم پنجاب میڈیکل کالج سال اوّل کا کراچی میں دل کا کامیاب اپریشن ہوا ہے مگر ابھی سانس پھول جاتی ہے ۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ عزیزم کے لئے کامل شفاء اور صحت کے لئے دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد از جلد صحت عطا فرمائے ۔ آمین (مرزا خلیل احمد قمر ۔ وقفِ جدید ربوہ)

تصحیح

آل کشمیر مسلم کانفرنس ۱۹۳۲ء میں منعقد ہوئی تھی ۔ الفضل کے ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۹ء کے شمارہ میں دو جگہ کتابت کی غلطی سے ۱۹۳۴ء لکھا گیا ہے ۔ ادارہ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان کا ممنون ہے کہ انہوں نے اس فروگذاشت کی طرف توجہ دلائی ۔ احباب تصحیح کر لیں ۔

(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سبکدوش ہونیوالے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے اعزاز میں الوداعی ضیافت سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

متین اور حسب ضرورت مضبوط گرفت کرنے والے وجود ہیں۔ میاں احمد صاحب کے دور میں کئے جانے والے اہم کاموں کا تذکرہ کرتے ہوئے رشید طارق صاحب نے کہا کہ ان کے دور میں سرائے خدمت جیسی شاندار عمارت وجود میں آئی۔ بجٹ ہر سال نہ صرف پورا ہوتا رہا بلکہ اس میں اضافہ ہوتا رہا۔ تربیتی کلاسوں اور مقامی اجتماعات کی حاضری میں نمایاں اضافہ ہوا اور اس سال اجتماع کے موقعہ پر قریباً سو فیصد مجالس نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ دیگر کئی وجوہات کی بناء پر اس سال کا اجتماع تاریخ احمدیت میں یادگار رہے گا۔ بڑے ضلعی اجتماعات بڑی تعداد میں منعقد کئے گئے۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شعبہ میں نمایاں ترقی ہوئی۔ اس دور میں خدا کے فضل سے احمدیت کی طرف لوگوں کی نمایاں توجہ رہی اور مجلس کو خدا نے توفیق دی کہ اس نے لاکھوں ہم وطنوں تک پیغام حق پہنچانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

سپاس نامے میں نئے صدر محترم محمود احمد صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا گیا کہ "اے آنے والے تجھے مبارک! کہ خلیفۂ وقت کی نظرِ انتخاب تجھ پر پڑی"۔

سپاس نامے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے کھڑے ہو کر کہا کہ "میں ممنون ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں"۔

نئے صدر محترم محمود احمد صاحب نے کہا کہ "میں حضور ایدہ اللہ کی راہنمائی اور دعاؤں سے اس ذمہ داری کو نبھانے کی پوری پوری کوشش کروں گا"۔

اس ضیافت میں صدر انجمن احمدیہ کے ناظران، مختلف صیغہ جات کے افسران، علماء کرام اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں اور مہتممین مرکزیہ کے علاوہ قائدین اضلاع اور علاقہ نے بھی شرکت کی۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

نئے وعدے اور قابل تقلید مثالیں

احبابِ جماعت کو حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سکیم "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کی یہ تحریک پہنچائی جا رہی ہے کہ:۔

۱۔ پہلے وعدہ کنندگان اپنی حیثیت اور استطاعت کے مطابق اپنے وعدوں میں اضافہ کریں۔

۲۔ جو کسی وجہ سے پہلے وعدہ نہ کر سکے ہوں وہ اب اپنے وعدے پیش کر کے ہر سال ۱/۱۶ ادائیگی کرتے جائیں۔

الحمد للہ کہ مخلصین وعدے بھی بڑھا رہے ہیں اور نئے وعدے بھی حضور کی منظوری کے لئے بھجوا رہے ہیں۔

عزیز راجہ مسعود احمد صاحب پوا سیدان شاہ ضلع جہلم نے اپنا نیا وعدہ بھجوایا ہے حضور نے اسے ان کی موجودہ استطاعت کے لحاظ سے اس کو کم کر کے ۳۰۰۰/- روپے کا وعدہ منظور فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اس کا ۱/۱۶ وہ ہر سال ادا کیا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے اور ان کی اس نیک خواہش کو پورا کرے کہ وہ اس سے بھی زیادہ دیں۔ آمین

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

نئی وصیت کروانے والی خواتین کیلئے ضروری اعلان

خواتین کی وصیت کے بارہ میں قاعدہ یہ ہے کہ :۔

"کسی خاتون کی وصیت کے لئے حق مہر بنیادی جائیداد قرار دیا جائیگا بشرطیکہ وہ اس کے خاوند کی چھ ماہ کی آمد (وصیت کرنے کے وقت کی) سے کم نہ ہو۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو اس کی بجائے اس خاتون کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ اس شرط کے ساتھ متبادل بنیادی جائیداد قرار پائیگا۔ بنیادی جائیداد پر حصہ وصیت کی ادائیگی لازم ہوگی"۔

خواتین سے درخواست ہے کہ وہ وصایا تحریر کرتے وقت اس امر کو مدنظر رکھیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

خوش قسمت کون ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی ..... صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کریگا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اُسے پائے گا۔" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

نظامِ وصیت

کے بارے میں

نہایت ضروری اعلان

احباب جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے قائم کردہ "نظام وصیت" میں وصیت سے ہرگز ہرگز وہ وصیت مراد نہیں جو وصیت ہوتی ہی بیماری میں ہے یا موت کے آثار ظاہر ہونے پر کی جاتی ہے۔ اور جس کا ذکر قرآن کریم سورۃ البقرہ آیت ۱۸۱ میں ہے۔

ہمارے "نظامِ وصیت" میں مرض الموت کی وصیت قبول نہیں کی جاتی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بہترین صدقہ یعنی صدق اور اخلاص پر مبنی بہترین مالی قربانی وہ ہے جو تم اس وقت پیش کرو جبکہ تم تندرست ہو۔ اُس مال کی تمہیں خود ضرورت ہو جس کے استعمال سے تمہیں مالی خوشحالی کی امید ہو اور جس کی کمی سے تنگدستی کا اندیشہ ہو۔ (حدیث نبوی)

ہمارے "نظامِ وصیت" میں وصیت اسی قسم کی اعلیٰ درجے کی مالی قربانی ہے اور یہ نظامِ وصیت جماعت احمدیہ کے "**صادق، کامل الایمان ... اعلیٰ درجے کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسروں سے ممتاز**" (منقول از رسالہ الوصیت)۔ قربانی کرنے والے تقویٰ شعار اور مخلص مجاہدین کو جمع کرنے کے لئے ہے۔

پس اگر کوئی وصیت کنندہ بیماری کی حالت میں وصیت لکھے تو اس کی اطلاع مرکز کو دینا امراء کرام / صدر صاحبانِ جماعت اور سیکرٹریانِ وصایا بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے۔ جس میں ہرگز کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے۔ (صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

خصوصی رعایت سے فائدہ اٹھائیں

کٹ پیس ویلین ویریٹ امریکن جارجٹ و فرنچ شنون۔ چیک پتلون و مختلف مردانہ سوٹنگ کلاتھ پیپر پرنٹ و بوسکی پرنٹ میں عید الاضحیٰ تک کیلئے خصوصی رعایت کی گئی ہے۔ خریداران اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

مومن کلاتھ ہاوس ربوہ

فون ۵۱۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴